



دفتر مقام معظم رہبری  
www.leader.ir

## رہبر معظم کا غزہ کے المیہ پر عالم اسلام بالخصوص عرب ذرائع ابلاغ ، علماء اور مفکرین نے نام پیغام - 28 /Dec/ 2008

رہبر معظم انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے اپنے پیغام میں اسرائیل کے ہاتھوں غزہ کے المیہ ، فلسطینیوں کی دردناک صورتحال اور ان کے قتل عام کی شدید مذمت کی ہے اور صہیونی حکومت کی حمایت پر امریکی صدریش کی منفور حکومت اور انسانی حقوق کے عالمی نام نہاد اداروں اور عرب حکومتوں کی عدم توجہ کو اس ہولناک اور دردناک واقعہ کا اصلی محرک قرار دیتے ہوئے کل پیر کے دن پورے ایران میں عام سوگ کا اعلان کیا ہے اور عالم اسلام کے ذرائع ابلاغ ، مسلمان مفکرین ، علماء ، حریت پسند تنظیموں اور امت مسلمہ کو اسرائیل کی خونخوار حکومت کے مد مقابل اپنی سنگین ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی دعوت دی ہے۔

پیغام کا متن حسب ذیل ہے:

غزہ میں صہیونی حکومت کے ہاتھوں ہولناک جرائم اور سینکڑوں مظلوم فلسطینی مردوں ، عورتوں اور بچوں کے قتل عام سے صہیونی خونخوار بھیڑیوں کا وحشتناک چہرہ ایک بار پھر نمایاں ہو گیا ہے اور امت اسلامیہ کے وسط میں اس حربی کافر حکومت کی موجودگی کا خطرہ ان لوگوں پر ظاہر ہو گیا ہے جو اس سلسلے میں غفلت و شک و تردید پیدا کیا کرتے تھے، لیکن غزہ پر حملے میں بعض مسلمان نما عربی حکومتوں کی تشویق و ترغیب اور سکوت سب سے بڑی مصیبت ہے۔ اس مصیبت سے بڑی مصیبت کیا ہوسکتی ہے کہ عالم عرب کو اسرائیل کی کافر حربی حکومت کے مد مقابل مظلوم فلسطینیوں کی حمایت کرنی چاہیے تھی لیکن اس کے بجائے وہ غاصب صہیونی حکومت کی حمایت کر رہی ہیں اور انہوں نے ایسا طریقہ کار اختیار کیا کہ اسرائیلی غاصب حکومت نے انہیں غزہ کے دردناک واقعہ میں اپنا حامی بنا کر پیش کیا؟

عرب ممالک کے حکمران پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کو کیا جواب دیں گے ؟ عرب حکمران اس دردناک واقعہ میں اپنی سوگوار اور عزادار قوموں کو کیا جواب دیں گے؟ قطعی طور پر آج اردن ، مصر اور تمام اسلامی ممالک کے عوام غزہ کے طولانی محاصرے کے بعد اس ہولناک المیہ پر خون کے آنسو بہا رہے ہیں -

امریکی صدریش کی ظالم و مکار اور منفور حکومت ، اپنی ذلت آمیز اور رسوا حکمرانی کے آخری ایام میں اس ہولناک



جرم میں تعاون کر کے مزید رسوا ہو گئی ہے اور اس نے جنگی جرائم کی اپنی فائل کو مزید سنگین بنا دیا ہے یورپی حکومتوں نے بھی اس دردناک واقعہ اور اس میں تعاون کر کے حقوق انسانی کے اپنے بے بنیاد دعوؤں کو غلط اور اسلام اور امت اسلامی کے مد مقابل محاذ کی حمایت کر کے اسلام اور مسلمانوں کے ساتھ اپنی عداوت و عناد کو واضح کر دیا ہے۔ اب عالم عرب کے علماء ، دانشوروں اور مصر میں الازہر کے سربراہان سے میرا یہ سوال ہے کہ کیا وقت نہیں آگیا کہ آپ اسلام اور مسلمانوں کے لئے خطرہ محسوس کریں؟ کیا نہیں عن المنکر کے وجوب اور جائز و ظالم رہنما کے سامنے حق بات کہنے کا وقت نہیں پہنچ گیا؟ کیا غزہ اور فلسطینی سے بھی کوئی واضح ترمیدان ہوگا جہاں آپ مسلمانوں کے قتل عام میں کفار حربی اور منافقین امت کے باہمی تعاون کا مشاہدہ کر کے اپنی تکلیف و ذمہ داریاں محسوس کریں گے؟

عالم اسلام بالخصوص عالم عرب کے ذرائع ابلاغ سے میرا سوال یہ ہے کہ کب تک آپ اپنی روشنفکری اور نشریاتی و تبلیغاتی ذمہ داریوں سے غافل رہیں گے؟ کیا مغرب کی حقوق انسانی کی رسوا تنظیمیں اور اقوام متحدہ کی نام نہاد سلامتی کونسل کا اس سے بھی زیادہ رسوا ہونا ممکن ہے؟

تمام فلسطینی مجاہدین اور امت اسلامی کے تمام مؤمنوں پر غزہ کے مظلوم مسلمانوں کا دفاع فرض ہے اور جو بھی اس مقدس دفاع میں مارا جائے گا وہ شہید ہے اور وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حضور میں شہدا بدر و احد کے ساتھ محشور ہوگا۔

اسلامی کانفرنس تنظیم کو ان حساس شرائط میں اپنی تاریخی ذمہ داریوں پر عمل کرنا چاہیے، اور اسرائیل کی غاصب حکومت کے مدمقابل ایک اسلامی محاذ تشکیل دینا چاہیے نیز اسرائیل کی غاصب حکومت کو اسلامی حکومتوں کے توسط سے سزا ملنی چاہیے اور اسرائیل کی غاصب حکومت کے حکمرانوں کو غزہ کا محاصرہ کرنے اور فلسطینیوں کے قتل عام پر قرار واقعی سزا دینا امت اسلامیہ اور اسلامی حکومتوں کے فرائض میں شامل ہے۔

امت اسلامی اپنے پختہ عزم کے ساتھ ان مطالبات کو پورا کرا سکتی ہے اور اس حساس وقت میں سیاستمداروں ، علماء اور مفکرین کی ذمہ داریاں دوسروں سے کہیں زیادہ سنگین ہیں۔

میں غزہ کے دردناک المیہ پر پیر کے دن پوے ملک میں عام عزا کا اعلان کرتا ہوں اور ایرانی حکام کو اس غم



دفتر مقام معظم رهبری  
www.leader.ir

انگیز واقعہ میں اپنی ذمہ داریاں ادا کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔

و سيعلم الذين ظلموا اى منقلب ينقلبون۔

سید علی خامنہ ای

8/دی / 1387

29 / ذی الحجہ / 1429